دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

رہبر معظم کا فوجی یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل جوانوں سے خطاب - 10 /Nov/ 2010

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای کی موجودگی میںفوجی یونیورسٹیوں سے فارغ التحصیل ہونے والے جوانوں کی چوتھی مشترکہ حلف برداری کی تقریبتشہید ستاری فضائی یونیورسٹی میں منعقد ہوئیـ اس تقریب کے آغاز میں مسلح افواج کے کمانڈر انچیف نےشہیدوں کی یادگار پر حاضر ی دیاور انقلاب اسلامی کے گرانقدر شہیدوں کے لئے سورہ فاتحہ کی تلاوت اور اللہ تعالی کی بارگاہ میں ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کیاس کے بعد گراؤنڈ میں موجود دستوں نےرہبر معظم انقلاب اسلامی کو سلامی پیش کیـ

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس تقریب میں اپنے خطاب میں اسلامی نظام میں اقتدار کے نمونہ کو ایمان، اعتماد، اعلی اصولوں کی راہ میں مخلصانہ تلاش و کوشش کی بنیاد پر استوار قراردیتے ہوئےفرمایا: مسلح افواج منجملہ اسلامی جمہوریہ ایران کی فوج نے ایمان کی بنیاد پر فوجی وسائل کی پیداوار میں قابل توجہ پیشرفت حاصل کی ہے اور اس سلسلے میں فضائیہ کو نمایاں ترقی اور پیشرفت حاصل ہوئی ہےـ

رہبر معظم انقلاب اسلامی اور مسلح افواج کے کمانڈر انچیف نے الہی ہدف اور عوام کے ساتھ قلبی اور انسانی پیوند کو اسلامی جمہوریہ ایران کی فوج کی دو ممتاز اور اہم خصوصیات قراردیتے ہوئے فرمایا: اسلامی نظام میں اقتدار کے لئے نظم و انضباط، فوجی وسائل اور تعلیم کا بہت بڑا اور اہم مقام ہے لیکن ان تمام وسائل کی اصل روح شرعی تکلیف ، ذمہ داری کا احساس اور اللہ تعالی کی ذات پر بھروسہ اور توکل ہےـ

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے مادی طاقتوں کے اقتدار کو صرف فوجی اور مادی وسائل پر استوار قراردیتے ہوئے فرمایا: مادی طاقتیں اسلامی اقتدار پر استوارقوم کو شکست دینے پر قادر نہیں ہیںاور مادی قدرت پر معنوی طاقت کی کامیابی و فتح کا عینی نمونہ یہ ہے کہانقلاب اسلامی کو مادی طاقت پر فتح نصیبہوئی ، ایمان اور اللہ تعالی پر توکل کی بدولت ایران کی خالی ہاتھ قوم کو شاہ کی طاغوتی حکومت پر شاندار کامیابی حاصل ہوئی ـ

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے ایران پر مسلط کردہ جنگ میں ایرانی قوم کی کامیابی کو مادی طاقت پر معنوی طاقت کی کامیابی کی ایک اور مثال قراردیتے ہوئے فرمایا: ایرانی قوم نےدفاع مقدس کے دوران تمام اقتصادی پابندیوں کے باوجود، اپنے جوانوں اور اپنے مسلح فوجیوں کی شجاعت اور ایمانکی بدولت صدام کی بعثی اورفاسد حکومت پر کامیابی حاصل کی جس کو مغربی اور مشرقی طاقتوں کی مکمل حمایت حاصل تھیـ

مسلح افواج کے کمانڈر انچیف نے مسلح افواج کی تقویت اور ان کی صلاحیتوں کو بہتر وجدید بنانے کو اسلامی اقتدار کی ایک اور خصوصیت قرار دیتے ہوئے فرمایا:اسلامی اقتدار میں سامراجی اور مستکبرطاقتوں سے بے نیاز ہوا جاسکتا ہے اور ایسی مسلح فوج کو تیار کیا جاسکتا ہے جو مکمل طور پرایرانی فکر و شعور اور ذہانت کی حامل ہو۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی اور مسلح افواج کے کمانڈر انچیف نے مسلح افواج کی پیشرفت اوران کی طرف سے پیچیدہ فوجی وسائل کی ساخت کو ایرانی فکر و شعور کا بہترین نتیجہ اور مظہر قراردیتے ہوئے فرمایا: خود کفیل ہونے کا ادارہ سب سے پہلےفضائیہ میں تاسیس ہوا اور شہید ستاری، شہید بابائی، شہید خضرائی اور " دوران " جیسے عظیم القدر شہداء اس سلسلے میں پیشقدم تھے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نےفوجی یونیورسٹیوں کے طلباء اور جوانوں کو اسلامی اقتدار کے دائرے میں رہ کر ان گرانقدر شہیدوں کے راستے پر حرکت جاری رکھنے کی سفارش کرتے ہوئے فرمایا: اپنی تعلیم ، تحقیق اور ریسرچ کو اپنی توانائیوں اور اچھےو باصلاحیت افرادکےتجرباتسے استفادہ کی نہج پر جاری رکھیں اور پیشرفت و ترقی کی کسی حد پر قناعت نہ کریں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے کمال و سعادت کی راہ کو لامتناہی اور بے پایاں قراردیتے ہوئے فرمایا: مسلح افواج کی یونیورسٹیاں ملک کے علمی اداروں کی سب سے بڑی امید ہیں اور انھیں اپنے تابناک و درخشاں مستقبل کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنی پیشرفت اور ترقی کے منصوبوں کو تیار کرنا چاہیے اور سرعت کے ساتھ پیشرفت کا سلسلہ جاری رکھنا چاہیے۔

حلف و تعلیم کی اس تقریب میں اسلامی جمہوریہ ایران کی فوجی یونیورسٹیوں کے جوانوں ، شہداء کے بعض اہل خانہ ، فوجی کمانڈروں اور ممتاز جوانوں کو اعزازی ڈگری پیش کی گئیاور فوجی جوانوں کے نمائندوں کورہبر معظم انقلاب اسلامی نے ترقی کے نشانات عطا کئے۔

اس ملاقات کے آغاز میں ایرانی فضائیہ کے سربراہمیجرجنرل شاہ صفی نے اپنے خطاب میں تاکید کرتے ہوئے کہا: فوجی یوینورسٹیوں کے جوان جدید علم و دانش، ایمان اور نظم و انضباط کی بنیاد پرسافٹ ویئر جنگ و جہاد کے میدان ذوق و شوق کے ساتھ موجود ہیں اور ہر وقت کارروائی کرنے کے لئے ہمیشہ سے آمادہ و تیار ہیں۔

شہید ستاری فضائیہ یونیورسٹی کے سربراہ جنرل شیخ حسنینے بھی فوجییونیورسٹیوں میں تعلیمی کیفیت ، فوجی جوانوں کی سلیکشن میں بنیادی تبدیلی اور جذاب طریقوں اور درس و تدریس کی اہم فصلوں کے بارے میں اپنی رپورٹپیش کرتے ہوئے کہا: فوجی یونیورسٹیوں کا نصب العین خود کفیل ہونے کے لئے تحقیق اور ریسرچ کی بنیاد پر استوار ہے۔

اس تقریب میں فوجی یوینورسٹیوں کےجوانوں نے شاندار فوجی پریڈ کا بھی مظاہرہ کیا۔

اس تقریب کے اختتام میں گراؤنڈ میں حاضر فوجی دستوں نے رہبر معظم انقلاب اسلامی کو سلامی پیش کرتے ہوئے مارچ کیا۔